



(12) ذوالحجہ 1430ھ — دسمبر 2009ء

کتبہ

وہ جہاں گرد زمانہ
ناکشودہ منظروں کے کھوج میں محوسفر
نت نئی راہوں پہ پھیلی
پرتحیر روشنی کی آن چھوٹی ٹھنڈک کا پیاسا
صد ہزاراں سال کی تشدد بانی لے گیا
روشنی باطن کی، آنکھوں کی چمک
دو پہر کی دھوپ سی اُجلی جوانی لے گیا
اک مہا گیانی جو اپنی گیان دانی لے گیا
خُند اپنے لے گیا وہ، اپنی بانی لے گیا
وہ سمجھا ساجن، پریمی، ہاں وہ سیلانی پریتم
بھیدیا، بھیدوں بھرے چیون جگت کا بھیدیا
نچوگ، سنگت، سانجھ کے، سمبندھ کے بھیدوں بھری
چیون کہانی لے گیا
کردار باقی رہ گئے
بے کار باقی رہ گئے

(ذوالکفل بخاریؑ)